

## میت کو غسل دینے کی اجرت لینا کیسا؟

مجیب: مفتی علی اصفیر صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ ربیع الآخر 1442ھ

### دارالافتاء اہلسنت

(دعوتِ اسلامی)

#### سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میں میت کو غسل دینے کا کام کرتا ہوں اور اس کام کی اجرت لینا ہوں، کیا اس کام کی اجرت لینا میرے لیے جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر وہاں آپ کے علاوہ کوئی دوسرا شخص موجود ہو جو میت کو نہلا سکتا ہے تو آپ کے لیے غسل میت کی اجرت لینا جائز ہے لیکن اگر کوئی دوسرا موجود نہ ہو جو میت کو غسل دے سکتا ہو تو آپ پر میت کو غسل دینا واجب و متعین ہوگا، لہذا اس صورت میں آپ کے لئے غسل میت کی اجرت لینا جائز نہیں ہوگا۔ یہ یاد رہے کہ یہاں غسل دینے والے سے مراد پیشہ ور غاسل نہیں، نہ ہی یہاں دل نہ ماننے یا مرضی نہ ہونے یا پہلے کبھی غسل نہ دینے کو یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ شخص غسل نہیں دے سکتا، بلکہ یہاں صحت مند اور عاقل شخص مراد ہے جو عملاً میت کو غسل دے سکتا ہے۔

فقہائے کرام نے تو یہاں تک لکھا کہ اگر میت کے پاس صرف عورتیں اور ایک چھوٹا بچہ ہو جو میت کو نہلا سکتا ہے تو اس بچے کو غسل کا طریقہ بتایا جائے گا تاکہ وہ میت کو غسل دے یعنی اس صورت میں بھی غسل دینا ساقط نہیں ہوگا۔ تو کسی کا یہ کہنا کہ میں نے کبھی غسل نہیں دیا میں کیسے دوں گا اس بات کو لازم نہیں کہ اس شخص کو غسل دینے کے لئے نااہل شمار کیا جائے۔

بہار شریعت میں ہے: “جنازہ اٹھانے یا میت کو نہلانے کی اجرت دینا وہاں جائز ہے جب ان کے علاوہ دوسرے لوگ بھی اس کام کے کرنے والے ہوں اور اگر اس کے سوا کوئی نہ ہو تو اجرت پر یہ کام نہیں کیا جاسکتا کیونکہ یہ شخص اس صورت میں اس کام کے لیے متعین ہے۔“

(بہار شریعت، 3/149)

اسی میں ہے: “چھوٹا لڑکا اس قابل ہو کہ نہلا سکے تو اسے بتائے اور وہ نہلائے۔“

(بہار شریعت، 1/814)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَعَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



## *Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)*



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)